

المؤتمر الاسلامى العام

مكة المكرمة

١٩٦٥ - ١٣٨٢ م

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا

سفارات مجالس

- * مجلس تبليغ اسلام
- * مجلس امور اجتماعى و اقتصادى
- * مجلس ثقافت
- * مجلس اتحاد عالم اسلامى
- * مجلس قضائى اسلامى و حق خود اراديت

رابطه العالم الاسلامى

مكة معظمه

ذى الحجة ١٣٨٢ هـ

مؤتمر کے تیسرے اجلاس میں، ممالک اسلامیہ اور ساری دنیا کے مسلمانوں کے مسائل پر غور و فکر اور ان کے حل تلاش کرنے کے لئے پانچ مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا۔

۱۔ لجنة الدعوة الاسلاميه

(مجلس تبليغ اسلام)

یہ ۴۵ ارکان پر مشتمل تھی۔ اسے اسلامی دعوت کی نشر و اشاعت کے وسائل اور طریق کار کے بارے میں سفارشات پیش کرنا تھا۔

۲۔ لجنة الاقتصاديه والاجتماعيه

(مجلس امور اجتماعي و اقتصادي)

یہ ۲۵ اراکین پر مشتمل تھی۔ عالم اسلامی کے معاشرتی و اقتصادی مسائل پر بحث و تمحیص اور ان کے بارے میں سفارشات پیش کرنا، اس کے ذمہ تھا۔

۳۔ لجنة الثقافة

(مجلس ثقافت)

یہ ۳۷ اراکین پر مشتمل تھی۔ ثقافت اسلامی کو دور حاضر کے جو تقاضے درپیش ہیں اور بیرونی اثر و نفوذ سے اس کا جو مقابلہ ہے اس پر غور و فکر اور اس کے بارے میں عملی تجاویز پیش کرنا اس کے ذمہ تھا۔

۴۔ لجنة التضامن الاسلامي

(مجلس اتحاد اسلامي)

یہ مجلس ۳۰ ارکان پر مشتمل تھی۔ اسے عالم اسلامی کے اتحاد کے ضمن میں تجاویز و سفارشات پیش کرنا تھی۔

۵۔ لجنة القضايا الاسلاميه وتقرير المصير

(مجلس قضائيه اسلامي اور حق خود اراديت)

یہ ۵۱ ارکان پر مشتمل تھی۔ دنیائے اسلام کے تنازعات اور مسلم اقلیتوں کے مسائل پر غور و خوض کے بعد سفارشات پیش کرنا اس کے ذمہ تھا۔

*

آئندہ صفحات میں انہی مجالس کی سفارشات پیش کی جا رہی ہیں۔

مجلس تبلیغ اسلام

اس امر کے پیش نظر کہ شرعی ممنوعات کو جائز ٹھہرانے اور ذہنی و فکری ارتداد کی دعوت دینے والے اپنی مقصد برآری کے لئے ادب ، ثقافت اور تصنیف و تالیف کو اپنا سب سے اہم ذریعہ بناتے ہیں - اور یہ کہ تبلیغ اسلام کے لئے اس فکری سیلاب کو روکنے کی سخت ضرورت ہے - مزید برآں ان لا دینی و ملحدانہ تحریکوں کا مقابلہ جو ادب و ثقافت کا پردہ اوڑھے ہوئے ہیں - صرف ان جیسے ہتھیاروں ہی سے ہو سکتا ہے - مؤتمر اسلامی کی مجلس تبلیغ اسلام مندرجہ ذیل سفارشات کرتی ہے -

۱ - مکہ یا مدینہ میں تبلیغ و ارشاد کا ایک مرکزی ادارہ قائم کیا جائے ، جس کا کام اسلام کے مبلغ تیار کرنا ہو -

۲ - ایک اسلامی مجلس جو دنیائے اسلام کے مختلف علاقوں کے علمائے اسلام پر مشتمل ہو ، قائم کی جائے - وہ شبہات کی وضاحت اور ان کے رد میں اسلام کے جو دلائل ہیں ' ان کی تشریح کرے - دین کے اصول و مبادی ' آج کی علمی ضرورتوں اور عہد حاضر کے تقاضوں میں ہم آہنگی و مطابقت پیدا کرنے کی کوشش کرے اور اسلامی مشکلات کا حل پیش کرے -

۳ - تمام اسلامی دنیا کے مدارس اسلامیہ کے لئے مختلف زبانوں میں اسلامی تعلیم و تربیت پر اچھی قسم کی کتابوں کی ترتیب و تالیف - مسلمان ملکوں کی حکومتوں کو اس پر آمادہ کرنا کہ وہ کسی صالح نظام تربیت کے تعین پر جو اسلام کے اصول و مقاصد سے ہم آہنگ ہو ، متفق ہو جائیں - اور اس سلسلے میں ایسے اجتماع ہوں ، جن میں تعلیم و تربیت کے مسلمان ماہرین شریک ہو کر ان امور پر غور و فکر کیا کریں -

۴۔ عالم اسلامی کے مختلف ریڈیو نشریات کے اصحاب اختیار سے صلاح و مشورہ کے بعد ایک علمی تنظیم کے تحت ”صوت الاسلام“ کی ریڈیو نشریات مختلف زبانوں میں ہوں۔ اور پوری اسلامی دنیا میں اسلام کے بارے میں بہتر سے بہتر جو لکھا گیا یا کہا گیا ہو، اس میں سے ان کے لئے انتخاب کیا جائے۔

۵۔ یہ ایک حقیقت کا اعتراف ہے اور ضروری ہے کہ مملکت سعودی عرب اور اس کے فرمانروا شاہ فیصل اسے محسوس کریں کہ حرمین شریفین (مکہ و مدینہ) کو اس ارشاد کا مرکز ہدایت اور کل عالم کے لئے نور اسلامی کا منبع و مصدر ہونا چاہیئے۔

۶۔ علمائے اسلام کی ایک مجلس تشکیل کی جائے، جس کا صدر مقام مکہ مکرمہ ہو۔ اور وہ ان مقامات مقدسہ میں آنے والوں کے سامنے مختلف اسلامی مسالک و مذاہب کے صحیح صحیح تشریح کرے۔ ایک ایسی علمی مجلس کا قیام عمل میں لایا جائے۔ جو حج کے دنوں میں آلات مکبر الصوت (لاؤڈ سپیکروں) کے ذریعہ مختلف زبانوں میں ہر اہم مقام پر مناسک حج اور دوسری ضروری چیزوں کے بارے میں ہدایات دے۔ مطوفوں اور معلموں کو اسلامی آداب کی تربیت دینے کے لئے تربیتی کورس کا انتظام کیا جائے۔

۷۔ قرآن مجید کی تفسیر کے متعلق ایک دائرہ معارف (انسائیکلو پیڈیا) کی ترتیب، جس میں تمام دینی، کائناتی، عربی اور جدید علوم پر بحث ہو۔

۸۔ افریقہ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے ایک مضبوط تنظیم کا قیام۔ جو اس پروپیگنڈے کا جو استعمار، عیسائی مشنری اور صیہونی مراکز اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لئے کر رہے ہیں، مقابلہ کرے۔ اسلامی ملکوں کی طرف سے افریقہ میں جو مدرس اور واعظ و مبلغ بھیجے گئے ہیں، اس سلسلے کو جاری رکھا جائے۔

۹۔ افریقہ میں کام کرنے کے لئے مسلمان استادوں ، انجینیئروں اور ڈاکٹروں کی حوصلہ افزائی کی جائے ۔ اور مسلمان حکومتوں کو آمادہ کیا جائے کہ ان کے جو باشندے افریقہ میں مقیم ہیں ۔ وہ اپنی تنظیمیں بنائیں اور افریقی مسلمانوں کی مدد کریں ۔

۱۰۔ اسلامی حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے ہاں کی عوامی اسلامی تنظیموں کی مدد کریں ۔

۱۱۔ مختلف مقامات پر علاقائی اسلامی اجتماع منعقد کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ان میں رابطۃ العالم الاسلامی کے زیر اہتمام مسلمانوں کے مفادات پر باہم مبادلہ خیالات ہو ۔

۱۲۔ وہ علاقے جہاں شفاخانوں کی ضرورت ہے ، وہاں اسلامی شفاخانے کھولے جائیں اور ان سے اسلام کی دعوت و ارشاد کا کام لیا جائے ۔